روزنامہ
C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 6؍اکتوبر 2005ء   1426 ہجری 6۔ اخاء 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 224

روزے ڈھال ہیں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اَلصِّیَامُ جُنَّۃ

روزے ڈھال ہیں

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم حدیث نمبر 1761)

یاد رکھو! حقوق اخوت کو ہرگز نہ چھوڑو۔ ورنہ حقوق اللہ بھی نہ رہیں گے۔ (حضرت مسیح موعود)

درس قرآن

٭ رمضان المبارک کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس قرآن ایم ٹی اے پر روزانہ نشر ہوں گے اوقات درج ذیل ہیں۔ (پاکستانی وقت کے مطابق)

صبح 6 تا 30-7   شام 4 تا 30-5

حضور انور کا یہ درس انگلش زبان میں ہے اور MTA2 پر اس کا اردو ترجمہ نشر ہوتا ہے۔

احباب زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں۔

(نظارت اشاعت)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

٭ ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعاعلیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت امام جماعت ثانی فرماتے ہیں:

’’پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں‘‘ (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یکم دسمبر 1902ء کو مغرب کی نماز سے چند منٹ پیشتر ماہ رمضان کا چاند دیکھا گیا۔ حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز گذار کر (بیت الذکر) کی سقف پر چاند دیکھنے تشریف لے گئے اور چاند دیکھنے کے بعد پھر (بیت الذکر) میں تشریف لائے۔

فرمایا کہ:-

رمضان گزشتہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کل گیا۔ (۔) صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس (البقرہ:186) میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔ (۔)

(ملفوظات جلد دوم ص 561)

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی فرق آ جاتا ہے۔ (۔) (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری وصد عیب۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ (ملفوظات جلد دوم ص 562)

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجا لاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (البقرہ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔ (ملفوظات جلد دوم ص 563)

حضور انور کے حالیہ دوروں سے متاثر ہو کر

تقدیر زمانہ کا ''مسرور'' امیں شاید
یہ خاتمِ گیتی کا تابندہ نگیں شاید

آفاق کے گنبد میں مہدی کی صدا گونجی
جاگ اٹھیں گے اب سارے یہ اہل زمیں شاید

ہے بادِ بہار آئی اب باغ کینیڈا میں
بن جائے گا آئندہ یہ خلد بریں شاید

سیار کی مانند ہے پھرتا وہ زمانے میں
تسکین کی صورت ہے ہر دل میں مکیں شاید

قوموں کی پناہ گہ ہے دامان دراز اس کا
آغوش ہے کیا اس کی، اک حصن حصیں شاید

ایماں کی اٹھیں لہریں ہر دل کے سمندر میں
مہتاب سے بڑھ کر ہے وہ اس کی جبیں شاید

تقدیر بدل دے گا ''مسرور'' کا یہ دورہ
ہاں دور بدلنے سے بدلے گی زمیں شاید

پھر نبض لگی چلنے ایماں کی حرارت سے
ہر دل میں ہوا پیدا پھر سوزِ یقیں شاید

خورشید و مہ و انجم منہ اس سے چھپاتے ہیں
یہ لاڈلا احمد کا ہے سب سے حسیں شاید

یکساں ہی برستا ہے یہ ابر کرم ہر جا
کچھ مشرق و مغرب کی تخصیص نہیں شاید

ہر اسود و احمر کو منبع ہے مسرت کا
پاتا ہے سکوں اس سے ہر قلب حزیں شاید

ہے باندھتا قوموں کو زنجیر محبت میں
یہ جاذب ہر دل ہے الفت کا امیں شاید

بھاگی ہے نحوست تو کافور ہوئی ظلمت
آیا ہے زمانے میں پھر زہرہ جبیں شاید

اعجاز محبت سے دوری ہے نہ مہجوری
جو دور ہے آنکھوں سے تو دل کے قریں شاید

ملنے ہے لگا یکدم کیوں عرش خداوندی
فرساں ہے اسی در پہ یہ میری جبیں شاید

اک چاندنی ٹھنڈی سی پھیلی ہے زمانے میں
اسلام مرا مہدی ہے ماہ مبیں شاید

عبدالسلام اسلام

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

رپورٹ سیمینار

خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسوی ایشن آف کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ چیپٹر نے مورخہ 25 ستمبر 2005ء کو بمقام ایوان محمود خدام الاحمدیہ کانفرنس ہال (Basement) میں ایک کامیاب سیمینار کا انعقاد کیا۔ جس میں Mobile Technologies کے موضوع پر لیکچر ہوا۔ سیمینار کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا جس کے بعد مکرم کاشف نعیم صاحب جو لاہور سے تشریف لائے تھے، نے مختلف موبائل ٹیکنالوجیز اور موبائل ٹرمز کے بارے میں بتایا۔ اس کے علاوہ Mobile MTA کے بارے میں تفصیل سے بتایا کے کس طرح آپ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ لیکچر کے بعد سوال وجواب کا سیشن ہوا جس میں شرکاء نے مختلف سوالات کے ذریعہ مزید معلومات حاصل کیں۔ اس سیمینار میں 50 خواتین وحضرات نے شرکت کی اور معلومات سے فائدہ اٹھایا۔ آخر میں مکرم ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب نے دعا کروائی۔

(صدر AACP ربوہ)

نمایاں کامیابی

مکرم منور احمد صاحب سیکرٹری تعلیم سیالکوٹ شہر تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عمر شوکت صاحب ولد مکرم شوکت محمود طاہر صاحب سیالکوٹ شہر نے پری میڈیکل گروپ میں (887/1100) نمبر حاصل کئے ہیں۔ اور (A+) گریڈ سے کامیابی حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کی یہ کامیابی جماعت اور خاندان کے لئے برکتوں کا باعث بنائے۔ مکرم عمر شوکت صاحب وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع راولپنڈی کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

10

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سویڈن

جلسہ سالانہ سویڈن کے موقع پر اختتامی خطاب اور ناروے میں ورود مسعود

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

18 ستمبر 2005ء

صبح پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ناصر گوٹن برگ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

جلسہ کی اختتامی تقریب

آج سکینڈے نیوین ممالک کے جلسہ سالانہ کا آخری روز تھا۔ جلسہ کی اختتامی تقریب کے لئے تین بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت ناصر گوٹن برگ سے جلسہ گاہ کے لئے پولیس کے Escort میں روانہ ہوئے۔

چار بجے حضور انور نے جلسہ گاہ میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد جلسہ سالانہ کی اختتامی تقریب کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرم مشہود الحق صاحب نے کی اور اس کا ترجمہ بھی پیش کیا۔ بعد ازاں عزیزم یوسف صلاح الدین نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

کیوں عجب کرتے ہو گر میں آ گیا ہو کر مسیح
خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ باد بہار

خوش الحانی سے پڑھا۔

اس کے بعد جلسہ کی اختتامی تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں میں سے گوٹن برگ (Gothen Burg) کے ڈپٹی میئر جان ایبری John Ahlberg نے مختصر ایڈریس کیا۔ انہوں نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور گوٹن برگ میں جلسہ کے انعقاد کا ذکر کرتے ہوئے ان کو دعوت دینے پر جماعت کا شکریہ ادا کیا اور اپنے تعاون کا یقین دلایا۔

اس کے بعد Mr. Frank Anderson سوشل ڈیموکریٹ پارٹی صوبہ گوٹن برگ کے چیئرمین جو کہ صوبہ گوٹن برگ کی بلدیہ کے چیئرمین بھی ہیں نے حاضرین جلسہ سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ میں آپ کا بہت ممنون اور مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے جلسہ میں شرکت کی دعوت دی۔ نیز کل کے عشائیہ میں بھی جو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں دیا گیا تھا، شمولیت کا اعزاز بخشا۔ میری دلی تمنا ہے کہ آپ کا یہ جلسہ ہر طرح سے کامیاب ہو۔

انہوں نے کہا کہ گزشتہ تیس سال میں صوبہ گوٹن برگ میں بہت سی تبدیلیاں آئی ہیں۔ اس وقت گوٹن برگ کے تیس فیصد شہری ایسے ہیں جو کسی دوسرے ملک میں پیدا ہوئے لیکن اب یہاں آباد ہیں۔ ہمیں انہیں سویڈش معاشرہ کا ایک فعال شہری بنانے کے لئے بہت سے امور کی طرف توجہ دینی پڑی۔ ان تمام امور میں آپ کی جماعت احمدیہ کے ایک رکن اور ہماری پارٹی کے فعال رہنما نے ہمیشہ اپنے بھرپور تعاون سے نوازا۔ آخر پر پھر موصوف نے جماعت کا شکریہ ادا کیا۔

اختتامی خطاب

اس کے بعد حضور انور جلسہ سالانہ کے اختتامی خطاب کے لئے جونہی ڈائس پر تشریف لائے تو سارا ہال نعروں سے گونج اٹھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ کے بعد سورۃ الاعراف کی آیت نمبر 57 کی تلاوت فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری اس تقریر کے ساتھ سکینڈے نیوین ممالک کا یہ جلسہ سالانہ اختتام کو پہنچے گا۔ ان دنوں آپ نے مختلف موضوعات پر تقاریر سنیں جو یقیناً آپ کی روحانی ترقی کا باعث بنی ہوں گی۔ یہ دن آپ کو خدا کا قرب پانے کی طرف لے جانے والے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا آپ لوگوں کو خدا کی رضا اور تقویٰ کے حصول کی طرف جو توجہ پیدا ہوئی ہے۔ یہ توجہ آپ کے دلوں میں دائمی اور ہمیشہ رہنے والی ہو اور آپ روحانیت میں ترقی کرتے چلے جانے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا روحانیت میں ترقی جہاں خدا کی عبادت کرنے سے ہوتی ہے وہاں اس خدا کے حکم کے مطابق اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنا اور آپس میں صلح صفائی سے رہنا ضروری ہے اور حضرت اقدس مسیح موعود نے ان جلسوں کا مقصد آپس میں مروت و محبت کو بڑھانا قرار دیا ہے۔ پس ایک دوسرے سے محبت اور احسان کا سلوک کرنے کی طرف ہر احمدی کو توجہ دینی چاہئے تبھی آپ خدا کے حقوق ادا کرنے والے ہوں گے، تبھی روحانیت میں ترقی کرنے والے ہوں گے، تبھی کہا جاسکتا ہے کہ آپ نے ان تین دنوں میں فائدہ اٹھایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے خدا سے تعلق تبھی ثابت ہوگا جب اس کی مخلوق سے بھی تعلق ہے۔

حضور انور نے حضرت اقدس مسیح موعود کا حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے بارہ میں اقتباس پیش کرتے ہوئے فرمایا اگر آپ سمجھتے ہیں کہ اس جلسہ میں ہمارے اندر روحانی تبدیلی پیدا ہوئی ہے اور اس کو جاری رکھنا ہے تو خدا سے اپنا معاملہ صاف رکھیں اور خدا سے معاملہ اس وقت صاف ہوگا جب بندوں کے حقوق ادا کرنے والے ہوں گے اور بندوں کے حقوق اس وقت ادا ہوں گے جب بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی ہوگی۔ کسی کو تکلیف، دکھ نہیں دینا۔ جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچانی۔

حضور انور نے فرمایا جب عمومی طور پر خدا کی مخلوق سے یہ ہمدردی ہے تو پھر اپنے دینی بھائیوں سے کس قدر محبت وشفقت کا سلوک ایک احمدی کو کرنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مومن ایک دوسرے سے محبت کا سلوک کرنے والے ہیں۔ تو ایک احمدی کو دوسرے احمدی کے جذبات کا، اس کی تکلیف کا کس قدر خیال رکھنا چاہئے۔ یہ روح ہے جو حضرت مسیح موعود ہمارے اندر پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک احمدی جس نے حضرت اقدس مسیح موعود کو مانا اور یہ عہد کر کے مانا، یہ وعدہ کر کے مانا کہ ایک دوسرے سے ہمدردی رکھیں گے تو ایک احمدی کو کس قدر اس بات کا اہتمام کرنا چاہئے کہ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرے۔ اپنے اندر برداشت کا مادہ پیدا کرے بلکہ احسان کا سلوک کرے اور تمام معاملات میں بڑھ چڑھ کر شفقت کرنی ہے۔ آپ میں یہ احساس ہوگا تو تب آپ اپنے اندر روحانی تبدیلی پیدا کر سکتے ہیں اور جماعتی لحاظ سے ترقی کی منازل طے کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو خدا کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو توفیق دی کہ وہ جماعت میں شامل ہے۔ لیکن اگر حضرت اقدس مسیح موعود کی بتائی ہوئی تعلیم پر عمل نہیں کر رہے۔ آپ کی خواہشات کے مطابق اپنی زندگیاں نہیں ڈھال رہے تو یہ خدا کی ناشکری ہے۔ ہر احمدی کو اس کا جائزہ لینا چاہئے اور خدا کے احسان پر شکر گزار ہونا چاہئے کہ خدا نے ہمیں اس زمانے میں مسیح موعود کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر فرد جماعت کو ہر وقت اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہئے کہ کہیں ایسی حرکت سرزد نہ ہو جائے جو زمین میں فساد کا موجب بنے۔

حضور انور نے فرمایا ہمیشہ آپ کے سامنے یہ بات رہنی چاہئے کہ میں نے دنیا کی اصلاح کرنی ہے اور ہم اس کو ماننے والے اور محبتوں کے پیغام دینے والے ہیں۔ لیکن اگر ہمارے گھروں میں بے سکونی ہے، میاں بیوی کے جھگڑے ہیں۔ بچے ماں باپ سے بیزار ہیں۔ ایک احمدی سے دوسرے احمدی محفوظ نہیں۔ اگر کسی احمدی کا ہمسایہ اس سے تنگ ہے تو پھر اصلاح کرنے والے نہیں بلکہ فساد کرنے والے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس ہر احمدی کو دنیا سے فساد دور کرنے کے لئے اپنی اصلاح کرنا ہوگی۔ اپنی انا کو ختم کرنا ہوگا۔ نہ صرف یہ باتیں ختم کرنا ہوں گی بلکہ ہر جگہ محبتیں پھیلانی ہوں گی۔ لیکن یہ سب کام انسان اپنے زور بازو سے نہیں کرسکتا یہ سب کچھ خدا کے فضلوں سے ہوگا۔ خدا کے فضل حاصل کرنے کے لئے اس کے آگے جھکنا اور اس کے آگے گڑگڑانا ضروری ہے اور حقیقی طور پر گڑگڑانا اس وقت ہوگا۔ جب آپ کے اندر عاجزی پیدا ہوگی اور یہ خیال پیدا ہوگا کہ میں اللہ کے سب بندوں میں سے سب سے زیادہ گنہگار ہوں۔ جب عاجزی کی یہ شکل بنے گی تو پھر لوگوں سے تعلق میں بھی کسی قسم کی انا اور خود پسندی کی حالت نہیں آئے گی۔ برا خیال نہیں آئے گا۔ کسی کو نقصان پہنچانے کا خیال نہیں آئے گا۔ کسی جگہ یہ خیال نہیں آئے گا کہ جماعت میں ہر جگہ میرا ہی وجود نظر آئے۔ میرے علاوہ جو دوسرا شخص اچھا کام کرنے والا ہے اس کو خلیفہ وقت کی نظروں سے گراؤ، یہ فساد کی سوچ ہے۔ ایسے لوگ جتنے بھی سجدے کرتے رہیں یہ عاجزی کے سجدے نہیں ہوتے۔ دکھاوے کے سجدے ہوتے ہیں۔ منہ پر مارے جانے والے سجدے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انسان کی کنہ کو جانتا ہے۔ دلوں کا حال جانتا ہے۔ سب کچھ جانتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس اگر اللہ کے پیار کو حاصل کرنا ہے تو اپنے بھائیوں کے ساتھ اپنے رویے درست کرنے ہوں گے۔ جب آپ اپنے بھائیوں کے ساتھ اپنے رویے درست رکھیں گے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے لوگوں کے ساتھ میں شفقت کا سلوک کرتا ہوں۔ یہ محبتیں پھیلانے والے اور میری رحمت سے حصہ پانے والے ہوتے ہیں۔ میری رحمت کی آغوش میں آنے والے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر وقت اس انتظار میں ہوتا ہے کہ کسی طرح میرا بندہ کوئی نیکی کرنے والا ہو اور میں اس کو جزا دوں۔

حضور انور نے فرمایا پس فساد نہ کرنا، محبتیں بکھیرنا اور خدا کا خوف دل میں رکھنا، یقیناً انسان کو خدا کا محبوب بنا دیتا ہے پس اپنی جھوٹی اناؤں کو ختم کر کے، اپنی نفسانی خواہشات کو ختم کر کے اپنے بھائیوں کے حقوق ادا کرو۔

حضور انور نے فرمایا ایک طرف تو ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ احمدی ہونے کے بعد ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود کی تعلیم سے دین حق کا صحیح ادراک

حاصل ہوا ہے اور دوسری طرف چھوٹی چھوٹی باتوں سے ہمارے دل پھٹ رہے ہوں۔ ہمارے دلوں میں کینے پل رہے ہوں تو یہ دعوے جھوٹے ہیں۔ جماعت نے ترقی کرنی ہے۔ کسی شخص کی چالاکیوں سے نہیں ہونی بلکہ خدا کے فضلوں سے ہونی ہے اور خدا کے فضلوں کے وہی وارث ہوں گے جو تقویٰ پر چلنے والے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا پس حضرت اقدس مسیح موعود کی طرف منسوب ہوکر ان باتوں کی ہلکی سی جھلک بھی اگر کسی میں ہے تو اس کو اپنے آپ کو پاک کرنا ہوگا۔ اپنی اصلاح کرنی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا یاد رکھیں حضرت مسیح موعود کی جماعت نے بڑھنا، پھیلنا اور پھولنا ہے۔ ہمیں دیکھنا ہوگا کہ کہیں ہم اس مقصد سے ہٹ تو نہیں رہے جو حضرت مسیح موعود لے کر آئے تھے۔ حضور انور نے فرمایا پس آپ نے ان برائیوں کو ختم کرنا ہے برائیاں ختم کریں گے تو اپنی ترقی کے ساتھ دیکھیں گے جماعتی ترقی کی رفتار بھی تیز ہوگی۔ ذاتی اناؤں کی بجائے جماعتی مفاد دیکھیں گے تو خدا تعالیٰ رحمت کا سلوک فرمائے گا۔

حضور انور نے فرمایا خدا کا پیار حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ خدا کرے ہر احمدی حضرت مسیح موعود کی خواہشات کی تکمیل کرنے والا ہو۔ حضرت مسیح موعود کی طرف منسوب ہوکر صرف منہ سے احمدی کہہ دینا کافی نہیں ہوگا۔ صرف احمدی کہہ دینے سے آپ کے کاموں میں برکت نہیں پڑے گی۔ جب تک ہر احمدی اپنا جائزہ نہیں لیتا اور اپنی اصلاح نہیں کرتا۔

حضور انور نے فرمایا پس آپ میں سے ہر ایک ان برکتوں سے حصہ پانے والا ہو جو حضرت مسیح موعود کی ذات سے اس زمانہ میں وابستہ ہیں اور کوئی احمدی ان لوگوں میں شمار نہ ہو جو بدی، خباثت، بدنفسی اور فتنہ انگیزی کا نمونہ ہیں۔ اللہ ان پر رحم فرمائے اور آپ ان لوگوں میں شامل ہوں جو حضرت مسیح موعود کی توقعات پر پورا اترنے والے ہیں۔

خطاب کے آخر پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ سب کو خیریت سے اپنے گھروں میں لے جائے۔ ہر شر اور فتنہ سے آپ کو محفوظ رکھے۔ آپ سب کو محبتوں کا سفیر بنائے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب ساڑھے پانچ بجے تک جاری رہا۔ خطاب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ جس کے ساتھ سکینڈے نیوین ممالک کا یہ پہلا مشترکہ جلسہ سالانہ اپنے انتہائی مبارک اور کامیاب اختتام کو پہنچا۔

دعا کے بعد احباب جماعت نے پرجوش اور والہانہ انداز میں نعرے بلند کئے۔ نعروں کا یہ سلسلہ کچھ دیر تک جاری رہا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اور کچھ وقت کے لئے لجنہ کے جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ اس موقعہ پر بچیوں کے مختلف گروپس نے دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ خواتین نے بھی نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ لجنہ جلسہ گاہ میں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور باہر تشریف لے آئے اور پھر یہاں سے پولیس کے Escort میں بیت ناصر گوٹن برگ کے لئے روانگی ہوئی۔ جہاں پہنچنے کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

چھ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج سویڈن کی دو جماعتوں گوٹن برگ اور Malmo کے علاوہ ناروے، فن لینڈ، جرمنی اور پاکستان سے آنے والی بعض فیملیز نے بھی حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور تصاویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔ اس طرح کل 27 فیملیز کے 98/افراد نے حضور انور سے ملاقات کا شرف پایا۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ رات آٹھ بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ناصر گوٹن برگ میں تشریف لاکر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سکینڈے نیوین ممالک کے اس پہلے جلسہ سالانہ میں ناروے، سویڈن اور ڈنمارک کے علاوہ فن لینڈ، جرمنی، یو۔کے، بیلجیئم، پاکستان اور امریکہ سے بھی بعض احباب و فیملیز شامل ہوئیں۔ اس جلسہ سالانہ پر حضور انور کے خطابات MTA کے ذریعہ Live نشر ہوئے۔

سکینڈے نیوین ممالک میں جماعتیں چھوٹی ہیں اور احباب جماعت بڑے لمبے سفر کر کے جلسہ میں شمولیت کے لئے پہنچے تھے۔ مجموعی طور پر حاضری ڈیڑھ ہزار کے لگ بھگ رہی جو ان ملکوں کے لحاظ سے بڑی تعداد ہے۔ جماعت سویڈن جہاں جلسہ سالانہ منعقد ہو رہا تھا ان کی اپنی حاضری گزشتہ سال کی نسبت دوگنی رہی۔

پولیس نے جلسہ کے تینوں دن حضور انور کے قافلہ کو بیت ناصر گوٹن برگ سے جلسہ گاہ جاتے اور واپس آتے ہوئے Escort کیا اور پولیس کا ایک دستہ تینوں دن ہر وقت جلسہ گاہ میں ڈیوٹی پر موجود رہا۔ پولیس کے افسران خود ڈیوٹی پر آئے اور قافلہ کو Escort کرتے رہے۔

پولیس انتظامیہ کے تاثرات

جلسہ کے اختتام کے بعد جب جماعت کی انتظامیہ نے پولیس کے افسران کا شکریہ ادا کیا تو جواباً ان لوگوں نے کہا "شکریہ ہم لوگوں نے آپ کا ادا کرنا ہے کہ یہاں اس طرح کے اجتماع ہوتے ہیں اور ہمیں مصیبت پڑی ہوتی ہے۔ مقدمات پر مقدمات درج ہوتے ہیں۔ آپ لوگ دنیا کے کئی ممالک سے آئے ہوئے تھے لیکن ایسا لگ رہا تھا کہ آپ سب چھوٹے بڑے مرد، خواتین، بوڑھے بچے تمام ایک آواز پر چل رہے ہیں۔ وقت کے مطابق اتنی بڑی تعداد کھانا کھاتی پھر سب وقت پر عبادت کرنے اندر چلے جاتے تھے۔ آپ کمال کے لوگ ہیں۔ آپ نے ہمارے ساتھ مکمل تعاون کیا اور تینوں دن پر امن فضا قائم رکھی۔ آپ کس (دین) سے وابستہ ہیں؟

19 ستمبر 2005ء

صبح پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ناصر گوٹن برگ تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔

ناروے کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق سویڈن سے ناروے کے لئے روانگی تھی۔ صبح ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ احباب جماعت گوٹن برگ مرد و خواتین اور بچے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی بیت ناصر جمع ہونا شروع ہوگئے تھے۔ حضور انور نے از راہ شفقت اس موقع پر موجود تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا، خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ بچیوں نے الوداعی دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ حضور انور نے بچوں اور بچیوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائے۔

نو بجکر پچپن منٹ پر حضور انور نے دعا کروائی جس کے بعد قافلہ پولیس کے Escort میں گوٹن برگ سویڈن سے اوسلو (Oslo) ناروے کے لئے روانہ ہوا۔ گوٹن برگ سے اوسلو کا فاصلہ 320 کلومیٹر ہے۔ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق پولیس نے گوٹن برگ شہر سے باہر ایک معین حدود تک قافلہ کو Escort کیا۔ اس کے بعد واپس جانے کی اجازت چاہی۔ راستہ میں بارڈر کراس کرنے کے بعد ایک جگہ کچھ دیر کے لئے رکے جہاں امیر صاحب ناروے نے اپنے وفد کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ پھر قافلہ آگے روانہ ہوا۔

دوپہر دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت نور ناروے پہنچے۔ جہاں ناروے کی تمام جماعتوں سے آنے والے احباب جماعت مرد و خواتین نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کا والہانہ استقبال کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ناروے کا یہ پہلا دورہ ہے۔ جونہی حضور انور کی گاڑی بیت نور اوسلو کے بیرونی گیٹ سے اندر داخل ہوئی تو رنگارنگ لباس میں ملبوس بچیوں نے استقبالیہ نغمات پڑھنے شروع کر دیئے۔ خواتین اپنے ہاتھوں میں سفید رومال لئے ہوئے ہلا ہلا کر اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔ دوسری طرف لاؤڈ سپیکر پر مسلسل نعرے بلند کئے جا رہے تھے۔

پرچم کشائی

حضور انور کی آمد کے بعد سب سے پہلے پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا۔ جبکہ امیر صاحب ناروے نے ناروے کا قومی پرچم لہرایا۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور ان بچیوں کے پاس تشریف لے گئے جو مسلسل خیر مقدمی گیت پیش کر رہی تھیں۔ بچیوں نے اپنے پیارے آقا پر گلاب کی پتیاں نچھاور کیں۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے بچیوں کے پاس کھڑے رہے۔ بیت نور اوسلو کے بیرونی احاطہ میں ایک طرف مرد حضرات اور دوسری طرف خواتین مسلسل اپنے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔ احباب جماعت مرد و خواتین بچے بوڑھے سبھی خوشی و مسرت سے معمور تھے۔ آج ان کے پاس پہلی مرتبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے تھے۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اور بیت نور سے ملحقہ رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ دو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت نور اوسلو میں تشریف لاکر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے امیر صاحب سویڈن، مربی انچارج سویڈن اور سویڈن سے قافلہ کے ساتھ آنے والے بعض دوسرے جماعتی عہدیداران کو شرف مصافحہ بخشا۔ یہ سب احباب حضور انور کو گوٹن برگ سے اوسلو تک چھوڑنے آئے تھے۔ بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز سے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

میئر اوسلو کی ملاقات

چھ بجے کے قریب اوسلو شہر کے میئر Per Ditltlir Simonsen حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کرنے کے لئے تشریف لائے۔

ملاقات کے دوران میئر نے حضور انور کو اوسلو (Oslo) میں تشریف آوری پر خوش آمدید کہا اور حضور انور کی خدمت میں درخواست کی کہ آپ بار بار تشریف لائیں۔

میئر نے اوسلو (Oslo) شہر کے متعلق بتایا کہ ہم اسے خوبصورت بنا رہے ہیں اور اوسلو کی بڑی جھیل کے گرد تفریح کے مواقع پبلک کے لئے مہیا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

میئر نے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ناروے کو اس ملک کے قدرتی مناظر کے حسن کی وجہ بہت پسند کرتے تھے۔ میئر نے بتایا کہ وہ حضور کو مل چکے ہیں۔

انہوں نے پاکستان میں جماعت احمدیہ کے حالات اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس خواہش کا اظہار کیا کہ جماعت

احمدیہ کے لئے حالات سازگار ہوں اور جماعت کو اپنے عقائد کے مطابق عبادت کرنے اور اظہار کرنے کی آزادی ہو۔

میئر نے بتایا کہ اوسلو ناروے میں آپ کی جماعت معاشرتی بہبود کے لئے مثبت کردار ادا کر رہی ہے۔

حضور انور نے امیگریشن کے قوانین کے بارہ میں بھی میئر سے گفتگو فرمائی اور فرمایا کہ کافی سخت ہیں۔ میئر نے بتایا کہ سرکاری پالیسی ہی ایسی ہے۔

قریباً نصف گھنٹہ تک مختلف امور پر تبادلہ خیال ہوتا رہا۔ میئر سے یہ ملاقات ساڑھے چھ بجے تک جاری رہی۔ اوسلو کے میئر Per Diltlir Simonsen حضور انور سے ملاقات کر کے واپس گئے تو انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں حضور انور کی شخصیت سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ میں بہت سارے لوگوں سے ملتا رہتا ہوں لیکن حضور کی شخصیت نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ ایک بہت ہی نیک اور شریف النفس انسان ہیں اس کے علاوہ میرا تاثر یہ ہے کہ یہ نہایت ذہین ہیں۔

اس کے بعد فیملی ملاقاتیں دوبارہ شروع ہوئیں جو رات ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہیں۔ ناروے کی تین جماعتوں Lorenskog، Toyen اور Furuset کی پچاس فیملیز کے 252 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بھی بنوائیں۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نور اوسلو میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ ناروے میں حضور انور کا قیام بیت نور اوسلو کے ملحقہ رہائشی حصہ میں ہے۔

بیت نور، اوسلو (Oslo) شہر کے وسط میں ناروے کے مشہور پارک فروگنر کے قریب فروگنر (Frogner) سٹریٹ پر واقع ہے۔ یہ علاقہ اس لحاظ سے بہت اہمیت کا حامل ہے کہ یہاں اکثر غیر ملکی ایمبیسز (سفارت خانے) ہیں۔

بڑے بڑے ستونوں کے ساتھ بنی ہوئی اس علاقہ میں منفرد اور ممتاز عمارت 1980ء میں جماعت ناروے نے خریدی۔ یہ بلڈنگ بطور مشن ہاؤس صد سالہ جوبلی منصوبہ کے تحت خریدی گئی۔ 1980ء کے دورہ یورپ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس کا افتتاح فرمایا۔ اس عمارت کا رقبہ نصف ایکڑ سے زائد ہے اس بلڈنگ میں دو ہال ہیں۔ ایک خواتین کے لئے اور دوسرا مرد حضرات کے لئے بطور بیت استعمال ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ دفاتر اور لائبریری ہے۔ بلڈنگ کے دوسرے فلور (منزل) پر رہائشی حصہ ہے اور دو فلیٹ تعمیر کئے گئے ہیں اس کے علاوہ TV سٹوڈیو ہے۔ جہاں پروگرام تیار ہوتے ہیں۔ اور یہیں جماعت کا اپنا ٹی وی سٹیشن ہے۔ جہاں ہفتہ میں چھ گھنٹے ناروے کے نیشنل ٹی وی NRK کے لئے پروگرام On Air کئے جاتے ہیں۔ حضور انور کا خطبہ جمعہ اور پھر اس کا انگریزی ترجمہ یہیں سے On Air کیا جاتا ہے اور ناروے کے نیشنل ٹی وی "NRK" پر نشر ہوتا ہے۔ جماعت ناروے کا یہ پہلا مقامی ٹی وی سٹیشن 1994ء میں قائم ہوا۔

اس کے علاوہ بیت نور کے بیرونی احاطہ میں ایک کمرہ ''ریڈیو(-)احمدیہ'' کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ جماعت احمدیہ ناروے کا اپنا ریڈیو سٹیشن ہے جو 1985ء سے قائم ہے۔ یہاں سے ریڈیو کی نشریات کیبل کے ذریعہ ایک کمپنی کو دی جاتی ہیں جو اوسلو (Oslo) کا لوکل ریڈیو ہے۔

ریڈیو(-)احمدیہ، سے روزانہ دو گھنٹے کا پروگرام نشر ہوتا ہے۔

ناروے میں جماعت احمدیہ کا قیام 1957ء میں مکرم سید کمال یوسف صاحب کے ذریعہ ہوا۔ ناروے کے ابتدائی احمدیوں میں سے پہلے احمدی مکرم نور احمد بولستاد صاحب ہیں انہوں نے 1957ء میں احمدیت قبول کی۔ نور احمد بولستاد صاحب جماعت ناروے کے امیر اور اعزازی مربی بھی رہ چکے ہیں اور اللہ کے فضل سے مخلص احمدی ہیں۔

20 ستمبر 2005ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نور اوسلو میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ ساڑھے نو بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت الذکر کے بیرونی علاقے میں پیدل سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ سیر کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان رہائش گاہوں پر بھی تشریف لے گئے جہاں قافلہ کے ممبران ٹھہرے ہوئے ہیں۔

ناروے کی سیر

آج جماعت احمدیہ ناروے نے سیر کا ایک پروگرام ترتیب دیا تھا۔ اس پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے دس بجے بیت نور اوسلو (Oslo) سے روانہ ہوئے اور اوسلو سے پینتالیس کلومیٹر دور Sundvollen کے علاقہ میں تشریف لے گئے۔ یہ مقام سطح سمندر سے 250 میٹر بلند ہے اور بنیادی طور پر Gliging Jump کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہاں سے Tyrifjord (یعنی ایسی جھیل جو سمندر سے جا ملتی ہے اس کو FJORD کہتے ہیں) کا نظارہ بہت دلکش ہے۔ بلند پہاڑوں کے دامن میں نیچے گہرائی میں یہ پینتالیس کلومیٹر لمبی جھیل ہے جو مختلف جھیلوں کا مجموعہ ہے اور بالآخر سمندر سے جا ملتی ہے۔ اس جھیل کے اندر چھوٹے چھوٹے سرسبز و شاداب جزائر ہیں۔ ان قدرتی جزائر نے جھیل کے حسن کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ حضور انور اور حضرت بیگم صاحب مدظلہا اور وفد کے ممبران نے اس جگہ کچھ دیر قیام فرمایا۔ حضور انور نے کچھ دیر کے لئے چہل قدمی فرمائی اور ان مناظر کی تصاویر بھی اتاریں۔

یہاں سے پروگرام کے مطابق آگے Drammen شہر کے قریب ایک پہاڑی سرنگ Spiralen دیکھنے کے لئے روانگی ہوئی۔ یہاں سے درامن شہر کا فاصلہ 65 کلومیٹر ہے۔ ملک ناروے، پہاڑوں کا ملک ہے۔ یہاں سڑکوں کا جال، پہاڑوں کو کاٹ کر لمبی لمبی سرنگیں بنا کر بچھایا گیا ہے۔ چند کلومیٹر کے سفر کے بعد کوئی نہ کوئی سرنگ آ جاتی ہے۔ یہاں پہاڑوں کو کاٹ کر جو سب سے لمبی سرنگ اور دو رویہ سڑک بنائی گئی ہے اس کی لمبائی 25 کلومیٹر ہے۔ یہ پہاڑوں کے اندر دنیا کی لمبی ترین سرنگ ہے۔ لیکن Drammen شہر کے نزدیک، پہاڑوں میں جو سرنگ دیکھنے اور بالائی حصہ پر سیر گاہ کا جو پروگرام بنایا گیا تھا اس کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ سرنگ سیدھی نہیں ہے بلکہ ایک دائرہ کی شکل میں بل کھاتی ہوئی مسلسل اوپر چڑھتی ہے اور پہاڑ کی چوٹی پر جا کر نکلتی ہے۔ اس کے اندر بھی دو رویہ پختہ سڑک تعمیر کی گئی ہے۔ یہ بھی دنیا میں منفرد اہمیت کی حامل سرنگ ہے۔

پہاڑ کا بالائی حصہ جہاں یہ سرنگ جا کر باہر نکلتی ہے۔ سطح سمندر سے دو صد میٹر بلند ہے۔ یہ سرنگ پہاڑ کے نچلے زمینی حصہ سے پہاڑ کے بالائی حصہ تک 1650 میٹر لمبی ہے۔ پہاڑ کے اوپر سیر گاہ بنائی گئی ہے۔ جہاں سے Drammen شہر کا نظارہ بہت دیدہ زیب اور دلکش ہے۔ شہر کے وسط میں پہاڑوں کے دامن میں بہتا ہوا دریا بہت خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں کچھ دیر قیام فرمایا اور اس خوبصورت علاقے کا نظارہ فرمایا اور تصاویر بھی بنوائیں۔

دفاعی نقطہ نگاہ سے اس سرنگ کی چوٹی اور اس پہاڑ کا یہ بالائی حصہ نہایت اہمیت کا حامل رہا ہے۔ اس کی چوٹی پر 1904ء ماڈل کی ایک توپ Chocherill نصب ہے۔ یہ ان بارہ توپوں میں سے ایک ہے جو 1905ء میں اس پہاڑی سلسلہ پر ناروے کے سویڈن سے علیحدہ ہونے کے بعد سویڈن کی طرف سے حملہ کے خطرہ کے پیش نظر نصب کی گئی تھیں۔ آج بھی ہر سال 17 مئی کو جب ناروے کا قومی دن منایا جاتا ہے تو اس توپ سے گولے داغے جاتے ہیں۔

Drammen شہر اوسلو سے پینتالیس کلومیٹر دور ہے۔ اس شہر کے پہاڑوں میں اس تاریخی اہمیت کی حامل سرنگ Spiralen کا باقاعدہ افتتاح 1961ء میں Drammen شہر کے 150 سالہ جشن کے موقع پر ہوا۔ غیر ملکی سیاح بھی اس سرنگ کو دیکھنے کے لئے بڑے شوق سے آتے ہیں۔ سیاحوں کے لئے یہاں عمدہ قسم کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

یہاں ایک ریسٹورنٹ میں جماعت نے ریفریشمنٹ کا بھی انتظام کیا ہوا تھا۔ یہاں قریباً ایک گھنٹہ قیام کے بعد تین بجے واپس اوسلو (Oslo) کے لئے روانگی ہوئی۔ پونے چار بجے حضور انور بیت نور اوسلو پہنچے۔

پونے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نور اوسلو میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ اوسلو کے حلقہ Frogner کے 53 خاندانوں کے 234 افراد نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کا یہ سلسلہ رات نو بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور نے بیت نور اوسلو میں نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

21 ستمبر 2005ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نور اوسلو میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

آج بھی جماعت ناروے نے چند مقامات کے وزٹ اور سیر کا پروگرام بنایا تھا۔ گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت نور اوسلو سے Holmenkollen کے لئے روانگی ہوئی۔ یہ ایک Ski Jump ہے جو سطح سمندر سے 450 میٹر بلندی پر واقع ہے۔ یہاں سے اوسلو شہر اور اوسلو جھیل کا خوبصورت منظر نظر آتا ہے۔

جب حضور انور یہاں پہنچے تو Holmenkollen کے ڈائریکٹر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔ ڈائریکٹر نے یہاں حضور انور کی آمد کو اپنے لئے ایک اعزاز سمجھا اور اس کا برملا اظہار بھی کیا۔ ڈائریکٹر نے ازخود بطور گائیڈ حضور انور کو Ski Museum کا دورہ کروایا اور ساتھ ساتھ میوزیم میں رکھی جانے والی اشیاء کے بارہ میں تفصیلاً بتایا اور معلومات پہنچائیں۔ یہ Ski Museum دنیا کا قدیم ترین Ski میوزیم ہے۔ اس میں چار ہزار سال پرانی Skiing کی تاریخ کو محفوظ کیا گیا ہے اور وہ قدیم ترین اشیاء رکھی گئی ہیں جو Skiing کے لئے استعمال ہوتی تھیں۔

اس میوزیم میں Polar (برفانی ریچھ) کی تاریخ بھی محفوظ کی گئی ہے اور اصل برفانی ریچھ Stuff کر کے یہاں رکھے گئے ہیں۔ یہ میوزیم دیکھنے کے بعد حضور انور وہاں پر نصب Simulator کی طرف تشریف لے گئے۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ اس کے اندر بیٹھ کر ایسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے انسان خود Skiing کر رہا ہو اور 130 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے انسان بلندی سے نیچے کی طرف جا رہا ہوتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت قافلہ کے احباب اور بعض مقامی خدام کو دو گروپس میں

تقسیم کر کے Simulator میں بیٹھنے کی ہدایت فرمائی۔ Simulator مختلف اطراف میں انتہائی تیزی سے حرکت کرتا ہے اور اندر بیٹھے ہوئے لوگ بھی اسی تیزی سے دائیں بائیں اور اوپر نیچے حرکت کرتے ہیں۔ باہر TV سکرین پر اندر کا سارا منظر نظر آ رہا ہوتا ہے اور احباب کی حرکات وسکنات اور چہرے پر مختلف آثار نظر آ رہے ہوتے ہیں۔ حضور انور اور باہر کھڑے ممبران نے TV سکرین پر یہ منظر دیکھا اور محظوظ ہوئے۔

یہاں سے آگے روانہ ہو کر حضور انور ایک جھیل پر رکے۔ یہ جھیل ایک پہاڑی کی چوٹی پر موجود ہے۔ بعدازاں قافلہ آگے روانہ ہوا اور ایک مقام Suria Muria نامی جگہ پر رکا جہاں حضور انور نے کچھ دیر کے لئے اوسلو کے جنوبی حصہ کا دلکش منظر مشاہدہ فرمایا۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق ناروے کے مشہور میوزیم Norsk Folke Museum کے لئے روانگی ہوئی۔ جب حضور انور اس میوزیم میں پہنچے تو میوزیم کی انتظامیہ کی ایک آفیسر نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور بطور گائیڈ حضور انور کو میوزیم کے مختلف حصے دکھائے۔ اس میوزیم کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ ایک Open Air میوزیم ہے اور یورپ کا سب سے بڑا اور دنیا کا سب سے پرانا Open Air میوزیم ہے۔ یہ میوزیم پانچ سو سال پرانے نارویجین بودوباش کی عکاسی کرتا ہے۔ اس میں پندرھویں صدی عیسوی سے لے کر موجودہ صدی تک کے مختلف گھر، دکانیں وغیرہ رکھی گئی ہیں۔ یہ تمام گھر وغیرہ لکڑی کے بنے ہوئے ہیں۔ ایسے گھروں کی تعداد جو اس میوزیم میں رکھے گئے ہیں 155 ہے۔ حضور انور نے ایک چرچ کا بھی معائنہ فرمایا۔ گائیڈ نے بتایا کہ یہ چرچ ایک ہزار سال پرانا ہے۔ یہ چرچ لکڑی کا بنا ہوا ہے اور بڑا خوبصورت اور مضبوط ہے اور نقش ونگار نے اس کو مزید خوبصورت بنا دیا ہے۔ یہ چرچ Stave Church کہلاتا ہے۔ حضور انور اس کے اندر تشریف لے گئے اور گائیڈ سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

اس کے بعد گائیڈ نے حضور انور کو کئی سو سال پرانا ایک رہائشی مکان دکھایا اور اندر لے جا کر مکان کا معائنہ کروایا اور ان لوگوں کے رہن سہن کے بارہ میں مختلف معلومات پہنچائیں۔ یہ سارا مکان بھی بڑی مضبوط لکڑی سے بنا ہوا ہے۔ اس میوزیم میں 1928ء کا ایک پٹرول سٹیشن اور 1937ء کا ایک پوسٹ آفس بھی رکھا گیا ہے۔

یہ میوزیم 1894ء میں قائم کیا گیا جس میں پندرھویں صدی سے لے کر موجودہ صدی تک کے مختلف گھر، ملک کے مختلف علاقوں سے لا کر رکھے گئے ہیں۔ یہ گھر دو دو منزلہ ہیں اور بعض ایک منزل پر مشتمل ہیں۔ سونے کے لئے بیڈ (Bed) وغیرہ لکڑی کے ہی ہیں جو عمارت کے ساتھ ہی فکس ہیں اور لکڑی کے ہی بنے ہوئے ہیں۔ ان پر نرم گدیلا وغیرہ بچھا لیا کرتے تھے۔ اس زمانے کے برتن وغیرہ بھی بعض گھروں میں موجود ہیں۔ بعض دکانوں میں اس زمانے کے قدیم اوزار وغیرہ بھی پڑے ہوئے ہیں۔

حضور انور نے مختلف راستوں پر چلتے ہوئے اس Open Air میوزیم کے مختلف حصے دیکھے۔

اس میوزیم کے ایک ریسٹورنٹ میں ریفریشمنٹ چائے وغیرہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس میوزیم کے وزٹ سے فارغ ہو کر حضور انور کچھ دیر کے لئے ساحل سمندر پر تشریف لے گئے۔ سمندر کا یہ حصہ ایک جزیرہ نما ہے یہ علاقہ خوبصورت سیرگاہ ہے۔ کچھ دیر کے لئے حضور انور نے یہاں چہل قدمی فرمائی۔ اس کے بعد یہاں سے واپسی ہوئی اور پونے تین بجے حضور انور بیت نور (Oslo) تشریف لے آئے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سہ پہر چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے مکرم سید کمال یوسف صاحب (سابق مربی ناروے، سویڈن، ڈنمارک) کے گھر پیدل تشریف لے گئے۔ کمال یوسف صاحب کا گھر بیت نور اوسلو کے قریب ہی واقع ہے۔ کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور واپس تشریف لے آئے۔

پونے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت نور اوسلو میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ اوسلو کے مختلف حلقوں کی 47 فیملیز کے 180 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

ملاقاتوں کے بعد ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نور اوسلو میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

محمد داؤد مجوکہ صاحب

دارفور کا مسئلہ۔ اصل حقیقت

پچھلے کچھ عرصہ میں دارفور کا مسئلہ بار بار عالمی میڈیا پر اٹھایا گیا ہے۔ اس معاملہ پر امریکہ نے بالخصوص اقوام متحدہ میں سوڈان کی حکومت پر پابندیاں عائد کرنے کی دھمکی بھی دی ہے۔ اس کے مقابلہ پر سلامتی کونسل کے بعض اراکین کے دباؤ پر امریکہ اپنے مطالبات واپس لینے پر مجبور ہوا اور سوڈان پر کوئی پابندی عائد کروانے میں ناکام رہا۔ اس جگہ اس معاملہ کے متعلق چند معلومات پیش خدمت ہیں۔

مسلمان پہلی صدی ہی میں سوڈان میں داخل ہونا شروع ہو گئے تھے لیکن خصوصیت کے ساتھ مصر کے مملوک خاندان کے دور میں مسلمان حکومت سوڈان میں وسیع ہوئی اور یہاں کی دو عیسائی حکومتوں کا خاتمہ ہوا جن کی جگہ دو اسلامی حکومتوں کا قیام عمل میں آیا۔ شمال اور مرکز میں فونج اور مغرب میں فور۔ آخر الذکر حکومت 1878ء تک دارفور پر حاکم رہی۔ 1956ء میں سوڈان کی آزادی کے بعد 1978ء میں جنوبی سوڈان میں تیل دریافت ہوا۔ 1983ء میں جنوب میں موجود عیسائیوں نے مسلح بغاوت کا آغاز کیا۔ دارفور کا موجودہ مسئلہ جنوری 2004ء میں شروع ہوا، گو کہ اس کی جڑیں پرانی ہیں۔

اس مسئلہ میں امریکہ کی موجودہ دلچسپی کا اصل مقصد کچھ اور ہے۔ دنیا اس وقت تیزی کے ساتھ قدرتی وسائل پر قبضہ کی ایک نئی خود غرضانہ دوڑ میں ملوث ہو چکی ہے۔ اس دوڑ میں نہ صرف اپنے مفادات کا براہ راست حصول پیش نظر ہے بلکہ دوسروں کو کمزور رکھنا بھی اس کا حصہ ہے۔ دارفور کے مسئلہ کے کچھ عرصہ سے منظر عام پر آنے کے پیچھے بھی یہی پالیسی کارفرما ہے۔ امریکہ نہ صرف خود مشرق وسطیٰ کے قدرتی وسائل پر قابض ہونا چاہتا ہے بلکہ اس کیساتھ ساتھ دوسروں کو ان سے حتی المقدور دور بھی رکھنا چاہتا ہے۔ سوڈان یا دارفور کے معاملہ میں بھی کچھ یہی صورتحال درپیش ہے۔ چین اپنی تیز رفتار اقتصادی ترقی کے باعث امریکہ کے مقابل پر ایک نئی طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔ چین کی طاقت نہ صرف اقتصادی بلکہ فوجی رنگ بھی رکھتی ہے۔ گو کہ چین ابھی براہ راست امریکہ کا مقابلہ کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا لیکن مستقبل میں اس بات کا امکان ضرور موجود ہے۔ چنانچہ امریکی اندازوں کے مطابق چین 2010ء تک یعنی 5 سال ہی میں برطانیہ اور جرمنی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے امریکہ اور جاپان کے بعد دنیا کی تیسری بڑی اقتصادی قوت بن جائے گا۔ پس امریکہ کا چین کی جانب سے فکر مند ہونا کچھ اتنا بھی غیر حقیقی نہیں۔ دوسری طرف چین بھی اپنی اس طاقت کا ادراک رکھتا ہے اور نہایت آہستگی سے لیکن مسلسل اپنی فوجی صلاحیت میں اضافہ کرتا جا رہا ہے۔ چین کو اپنی غیر معمولی اقتصادی ترقی کے لئے غیر معمولی مقدار میں تیل اور گیس وغیرہ کی صورت میں توانائی کی ضرورت ہے۔ نہ صرف ان اشیاء تک رسائی چین کے لئے زندگی اور موت کا سوال ہے بلکہ ان راستوں کی نگرانی اور حفاظت بھی نہایت ضروری ہے جن کے ذریعہ ان کی چین تک ترسیل ہوگی۔ چنانچہ حال ہی میں چین نے شرق اوسط کے بالکل قریب پاکستان میں گوادر میں ایک بندرگاہ بنائی ہے۔ اس بندرگاہ کا مقصد شرق اوسط کے پاس چینی بحریہ کے جہازوں کو ایک اڈہ مہیا کرنا ہے جہاں سے وہ چینی تجارتی جہازوں کی حفاظت و نگرانی کر سکیں۔ اسی طرح مستقبل میں گوادر سے چین کے مغربی علاقہ سنکیانگ تک پائپ لائن بچھا کر تیل و گیس کی براہ راست ان علاقوں کو ترسیل کا موقع میسر آ سکتا ہے جس کے نتیجہ میں ہزاروں کلومیٹر کا سفر کر کے پہلے تیل یا گیس کو چین کی مشرقی بندرگاہوں تک لے جانے اور پھر وہاں سے ہزارہا کلومیٹر دور سنکیانگ لے جانے کی ضرورت ختم ہو جائے گی۔

شرق اوسط میں دوسرے بڑے ممالک تو ایک عرصہ سے امریکی قبضہ میں ہیں لیکن سوڈان ایک ایسا ملک تھا جہاں تیل کے بڑے ذخائر دریافت نہ ہونے کی وجہ سے اس کی طرف امریکہ نے کماحقہ توجہ نہیں دی تھی (سوڈان کی پیداوار صرف 3 لاکھ بیرل یومیہ ہے)۔ چین نے اس صورتحال سے فائدہ اٹھا کر سوڈان کے ساتھ متعدد معاہدے کر لئے جن میں سوڈان میں تیل کے ذخائر کی تلاش (China National Petroleum Corporation) اس تیل کو سوڈان کی بندرگاہوں تک ترسیل کے لئے 1400 کلومیٹر لمبی پائپ لائن کا بچھانا، تیل کی برآمد کے لئے سوڈان میں بندرگاہوں کا بنانا وغیرہ سب شامل ہیں۔ سوڈان کی تیل کی پیداوار کے متعلق اندازہ ہے کہ 2007ء تک آٹھ لاکھ بیرل یومیہ تک پہنچ جائے گی اور اس طرح یہ پیداوار انڈونیشیا، قطر اور عمان وغیرہ کے برابر ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ تیل کے ان نئے ذخائر کا ایک حصہ دارفور کے علاقہ میں واقع ہے۔ اس وقت بھی چین سوڈانی تیل کا سب سے بڑا خریدار ہے۔

(Daily Star 17 August 2004)

اس کے علاوہ چین نے ایران، عمان اور لیبیا سے بھی تیل کے تعلق میں معاہدات کئے ہیں اور بعض کمپنیوں کو خریدا ہے یا ان میں حصص خریدے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب امریکہ نے دارفور کی آڑ میں سوڈان پر اقتصادی پابندیوں کی بات کی، جن کے نتیجے میں چینی کمپنیاں لازماً سوڈان میں کام کرنے سے روک دی جاتی تھیں۔ تو چین اور اس کے حمایتی پاکستان نے جو اس وقت سلامتی کونسل کا رکن تھا، اس کی صاف مخالفت کی۔ چین نے تو ایسی کسی قرارداد کو ویٹو کرنے کی بھی دھمکی دے ڈالی۔ چنانچہ امریکہ اپنے مسودے میں تبدیلی کرنے پر مجبور ہو گیا۔ اس کے مقابلہ پر کئی امریکی تھنک ٹینک اپنی حکومت کو دارفور کی حفاظت کے لئے سوڈان میں اپنی فوجیں اتارنے کا مشورہ دیتے رہے ہیں۔

(Foreign Policy in Focus, 4 Aug 2004.
Wall Street Journal 28 July 2004.)

عجیب بات ہے کہ سوڈان میں یہ مسئلہ ایک لمبے عرصہ سے موجود ہے لیکن امریکہ کو کبھی اس کا خیال نہیں آیا۔ نہ صرف یہ بلکہ امریکہ نے اس دوران سوڈان کو دہشت گرد ممالک کی فہرست سے نکال دیا اور کلنٹن نے سوڈان پر جو پابندیاں لگائی تھیں وہ بھی اٹھا لی گئیں۔

(East African Standar d 11 July 2004)

(یہ پابندیاں ستمبر 2001ء کے حملہ کے بعد امریکہ نے دوبارہ لگائیں)۔ لگتا ہے جب پھر بھی بات نہیں بنی تو فوج کشی کا منصوبہ بنایا گیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 51950 میں محمد احمد

ولد دلدار احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن شمیم کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 دلدار احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 فراز احمد ولد دلدار احمد کراچی

مسل نمبر 51951 میں فاتح احمد

ولد اختر علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح احمد گواہ شد نمبر 1 اختر علی والد موصی گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 34898

مسل نمبر 51952 میں نادرہ مبشر

زوجہ مبشر احمد ناصر قوم ککے زئی پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیری سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/52000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادرہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر ناصر احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 20033 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد شاہد ولد میاں شاہد احمد

مسل نمبر 51953 میں ناصر الدین چیمہ

ولد بشیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر الدین چیمہ گواہ شد نمبر 1 سید مقبول جاء وصیت نمبر 26051 گواہ شد نمبر 2 شیخ ارشد احمد بھنڈاری ولد شیخ مبشر احمد بھنڈاری کراچی

مسل نمبر 51954 میں محمد جواد سعید

ولد محمد سعید رمزی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد جواد سعید گواہ شد نمبر 1 شیخ ارشد بھنڈاری کراچی گواہ شد نمبر 2 سید مقبول جاء وصیت نمبر 26051

مسل نمبر 51955 میں ملک صلاح الدین

ولد ملک ظہیر الدین قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک صلاح الدین گواہ شد نمبر 1 سید محمد سلیمان وصیت نمبر 31478 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد نعیم وصیت نمبر 33178

مسل نمبر 51956 میں ملک معین الدین

ولد ملک ظہیر الدین قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک معین الدین گواہ شد نمبر 1 نوید احمد نعیم وصیت نمبر 33138 گواہ شد نمبر 2 انس احمد پال وصیت نبر 31936

مسل نمبر 51957 میں عدیل احمد نعیم

ولد محمد نعیم قوم میاں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل احمد نعیم گواہ شد نمبر 1 سید محمد سلیمان وصیت نمبر 31478 گواہ شد نمبر 2 عامر احمد ایوب ولد احمد ایوب کراچی

مسل نمبر 51958 میں محمد انور جلیل

ولد محمد عقیل قوم راجپوت پیشہ لیکچرار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور جلیل گواہ شد نمبر 1 سید محمد سلیمان وصیت نمبر 31478 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد نعیم وصیت نمبر 33138

مسل نمبر 51959 میں ملک اشعر عثمان

ولد ملک عبد الرفیق قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناگن چورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشعر عثمان گواہ شد نمبر 1 سید محمد سلیمان وصیت نمبر 31478 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد نعیم وصیت نمبر 33138

مسل نمبر 51960 میں سید عبد العلی عامر رضوی

ولد سید عبد الماجد رضوی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عبدالعلی عامر رضوی گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ستار ولد عبدالستار کراچی گواہ شد نمبر 2 ملک صلاح الدین ولد ملک ظہیر الدین کراچی

مسل نمبر 51961 میں امۃ الرافع

زوجہ چوہدری عبدالمنان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناگن چورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/32000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرافع گواہ شد نمبر 1 رضوان سہیل وصیت نمبر 30604 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالمنان خاوند موصیہ

مسل نمبر 51962 میں ندیم احمد ستار

ولد عبدالستار قوم کلو جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد ستار گواہ شد نمبر 1 انس احمد پال وصیت نمبر 31936 گواہ شد نمبر 2 سید عبدالعلی عامر رضوی کراچی

مسل نمبر 51963 میں شہباز احمد قریشی

ولد مبشر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہباز احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد شاہد وصیت نمبر 27948 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد نعیم وصیت نمبر 33138

مسل نمبر 51964 میں عبدالمجید توصیف

ولد فیروز الدین قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/275000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع گرمولہ ورکاں اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید توصیف گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر احمد خان وصیت نمبر 36720 گواہ شد نمبر 2 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532

مسل نمبر 51965 میں سید جہاں زیب اعظم

ولد سید محمد اعظم قوم گیلانی (سید) پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید جہاں زیب اعظم گواہ شد نمبر 1 سید شاہ زیب اعظم وصیت نمبر 36243 گواہ شد نمبر 2 سہیل اختر وصیت نمبر 31771

مسل نمبر 51966 میں منیرہ صدیقہ

بنت رانا ناصر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منیرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 غلام حسین ولد محمد ہارون باب الابواب ربوہ

مسل نمبر 51967 میں ثمینہ وحید

زوجہ میاں عبدالوحید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات 64 تولے مالیتی -/563200 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمینہ وحید گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 33161 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خالد وصیت نمبر 34718

مسل نمبر 51968 میں میاں عبدالوحید

ولد میاں عبدالماجد رحمانی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں عبدالوحید گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 33161 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خالد وصیت نمبر 34718

مسل نمبر 51969 میں منور احمد شیخ

ولد شیخ مختار احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک کنال زمین واقع H.O.F.C لاہور اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد شیخ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ قریشی ولد عطاء اللہ لاہور

مسل نمبر 51970 میں شیخ محمد اقبال

ولد شیخ محمد شریف مرحوم قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد دکان واقع کینال پارک لاہور مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ 2۔ مکان رہائشی اندازاً مالیتی -/2000000 روپے جس پر -/600000 روپے قرض واجب الادا ہے۔ 3۔ سرمایہ دکان -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت منافع کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خان ولد محمد صدیق خان گواہ شد نمبر 2 مرزا ظفر احمد وصیت نمبر 24973

مسل نمبر 51971 میں میاں احمد سعید

ولد ڈاکٹر محمد سعید قوم شیخ پیشہ ریٹائرڈ عمر 72 سال بیعت 1979ء ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/6500000 روپے۔ 2۔ جمع قومی بچت سکیم -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16800 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں احمد سعید گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد ولد محمد نذیر احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 غلام کبریا ولد غلام صادق مغل لاہور

مسل نمبر 51972 میں ناصر محمود باجوہ

ولد محمود احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد محمد شریف لاہور گواہ شد نمبر 2 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700

مسل نمبر 51973 میں آمنہ باجوہ

زوجہ ناصر محمود باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آمنہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700

مسل نمبر 51974 میں خالدہ خاور

زوجہ عبدالرشید خاور قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 37 گرام مالیتی -/22900 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خالدہ خاور گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ ناصر مربی سلسلہ ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 علی اکبر وصیت نمبر 27539

مسل نمبر 51975 میں عائشہ رشید

بنت عبدالرشید خاور قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ رشید گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خاور وصیت نمبر 29071 گواہ شد نمبر 2 علی اکبر وصیت نمبر 27539

مسل نمبر 51976 میں عادل غفور بھٹی

ولد غفور احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عادل غفور بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28602 گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد میاں اللہ دتہ مرحوم

مسل نمبر 51977 میں مصباح شہزاد

زوجہ رانا شہزاد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مصباح شہزاد گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28602 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد غفور احمد

مسل نمبر 51978 میں عذرا مغل

بنت فضل کریم قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمران کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عذرا فضل گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد فیض احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا خالد احمد ولد میاں محمد عبداللہ

مسل نمبر 51979 میں شاہین انجم

بنت فضل کریم قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمران کالونی گوجرانولہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہین انجم گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد فیض احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا خالد احمد ولد میاں محمد عبداللہ

مسل نمبر 51980 میں محمد منیب طارق

ولد نعیم احمد ناصر قوم یوسفزئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منیب طارق گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر والد موصی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر ولد نعیم احمد ناصر

مسل نمبر 51981 میں محمد داؤد

ولد محمد یوسف قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر ....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 279/T.D.A بھاگل ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی

نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد داؤد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر ولد چوہدری فضل کریم گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا وصیت نمبر 36417

مسل نمبر51982 میں محمد نعیم احمد

ولد محمد یوسف قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر279/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نعیم احمد گواہ شد نمبر1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر2 محمد زکریا وصیت نمبر36417

مسل نمبر51983 میں شکیل احمد

ولد رفیق احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد محمد اشرف دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر51984 میں عبدالستار

ولد چوہدری خادم حسین قوم جٹ پیشہ کارکن خدام الاحمدیہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3075 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالستار گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ولد چوہدری خادم حسین گواہ شد نمبر 2 عطاء الرزاق ولد چوہدری خادم حسین دارالصدر شمالی ب ربوہ

مسل نمبر511985 میں فیصل ڈاہری

ولد اللہ بخش ڈاہری قوم ڈاہری پیشہ طالب علم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔س وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیصل ڈاہری گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد فرخ دارالصدر شمالی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد بشیر احمد دارالصدر شمالی ب ربوہ

مسل نمبر51986 میں احمد فاتح الدین

ولد مبارک احمد قوم بھٹہ پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد فاتح الدین گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 رانا آصف محمود ولد محمد افضل

مسل نمبر51987 میں لبنیٰ نعیم

بنت نعیم احمد قیصر قوم ہرل پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 180-1 گرام مالیتی -/916 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لبنیٰ نعیم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد سلیم ولد محمد سلیم دارالعلوم غربی صادق ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید مرحوم

مسل نمبر51988 میں حمید الرحمان نصیر سنوری

ولد ولی الرحمٰن سنوری قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید الرحمان سنوری گواہ شد نمبر 1 ولی الرحمٰن سنوری والد موصی گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب دارالعلوم غربی صادق ربوہ

مسل نمبر51989 میں مبارک احمد سلیم

ولد محمد سلیم قوم ہرل پیشہ ٹھیکیداری عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد سلیم گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر محمود ولد ملک محمود احمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب دارالعلوم غربی صادق ربوہ

مسل نمبر51990 میں ندیم احمد طاہر

ولد لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالفضل غربی ربوہ کا 1/3 حصہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور بصورت کرایہ مکان مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم عامر ولد عبدالکریم کوثر رحمان کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب دارالعلوم غربی صادق ربوہ

مسل نمبر51991 میں فرحت بانو

بنت محمد یٰسین قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ چھبیل ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں مالیتی-/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300+300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت بانو گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد محمد یٰسین گواہ شد

نمبر 2 معین احمد ولد محمد یٰسین

مسل نمبر 51992 میں خورشید بیگم

زوجہ محمد یعقوب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 183 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند-/5000 روپے۔3۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی-/40000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی-/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد محسن تبسم وصیت نمبر 27718 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 51993 میں چوہدری شاہد محمود

ولد چوہدری محمود احمد قوم جٹ سندھو پیشہ ہومیو پیتھ عمر..........سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد طاہر ولد چوہدری محمد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27304

مسل نمبر 51994 میں منصور احمد

ولد منور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ لازمت (سینٹری کا کام سیکھ رہے ہیں) عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 منیب الاسلام ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 میر قمر الدین وصیت نمبر 35124

مسل نمبر 51995 میں فرزانہ کوثر

بنت محمد اسحٰق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی ٹاپس 2-11 گرام مالیتی-/1666 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق والد موصیہ ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمد اسحٰق

مسل نمبر 51996 میں عطیہ احمد

زوجہ نبی احمد باجوہ قوم بسراء پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے۔2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی-/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد حاجی احمد گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

مسل نمبر 51997 میں سید شفیق احمد

ولد سید منیر احمد قوم سید ہاشمی پیشہ ہوٹل مینجمنٹ کورس عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 نیاز احمد ولد شیخ بشیر احمد

مسل نمبر 51998 میں نصیرہ بیگم

بیوہ رفیق احمد مرحوم قوم سہل راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 6 مرلے واقع دارالیمن غربی ربوہ صرف پلاٹ میرا ہے مکان بچوں نے بنایا ہے۔ 2۔ طلائی بالیاں ایک جوڑی بوزن اندازاً 3 ماشہ۔3۔طلائی کوکا مالیتی اندازاً-/300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصیرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی وصیت نمبر 39414 گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان قمر معلم وصیت نمبر 34596

مسل نمبر 51999 میں محمد نواز

ولد محمد سرور مرحوم قوم کھبہ پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت 1950ء ساکن ڈیرہ شیر مست ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 4/ ایکڑ بارانی زمین اندازاً مالیتی -/200000 روپے جس کو بچے کاشت کرتے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز گواہ شد نمبر 1 اظہر محمود ولد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ولد محمد نواز

مسل نمبر 52000 میں آنسہ اقبال

زوجہ محمد اقبال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ ساڑھے چار مرلہ واقع ڈسکہ کوٹ شہر مالیتی-/200000 روپے۔2۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالحفیظ طاہر ولد مختار احمد موسٰے والا

اپنی آنکھوں کا عطیہ دے کر آپ دوسرے کی دنیا روشن کرسکتے ہیں۔

ضرورت کارکن

دفتر صدر عمومی کو مددگار کارکن اور کلرک کی ضرورت ہے۔خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر محلّہ یا امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ 10/اکتوبر 2005ء تک بھجوا سکتے ہیں۔اور 12/اکتوبر کو صبح 9 بجے دفتر صدر عمومی میں انٹرویو کے لئے تشریف لے آویں۔

(صدر عمومی)

ملکی اخبارات سے خبریں

پاک بھارت وزراء خارجہ مذاکرات۔ پاکستان اور بھارت کے وزراء خارجہ کے مذاکرات کے بعد مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے پر امن حل کے لئے تمام ممکنہ آپشنز خلوص سے تلاش کئے جائیں گے۔ پونچھ اور راولہ کوٹ بس اور سری نگر مظفر آباد ٹرک سروس کے لئے ماہرین اسی سال ملاقات کریں گے۔ نیز ننکانہ امرتسر بس پر بھی ماہرین کی اس ماہ ملاقات ہوگی۔ دہشت گردی کو مذاکرات کی راہ میں رکاوٹ کی اجازت نہیں دیں گے۔ جنوری تک ممبئی اور کراچی میں قونصل خانے کھول دیئے جائیں گے۔ 16 برس بعد مشترکہ وزارتی کمیشن کے اجلاس میں کنٹرول لائن پر منقسم خاندانوں کے لئے پوائنٹس مقرر کرنے۔ سیاچن اور وولر بیراج سمیت کئی معاملات کا جائزہ لیا گیا۔

مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق۔ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ بھارت مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال بہتر بنائے۔ پاکستان سے دراندازی ختم ہوگئی ہے۔ ہم دہشت گردی کی تمام اقسام کی مذمت کرتے ہیں سیاچن سے فوجیوں کی واپسی کے معاہدے پر تیار ہیں۔ سربجیت سنگھ کے معاملے پر ہمدردانہ غور کروں گا۔

پاک افغان سرحد کے قریب بم دھماکہ۔ پاک افغان سرحد پر باب دوستی کے قریب بم دھماکے میں چھ افراد ہلاک اور دس زخمی ہوگئے ہیں۔

آسیان کی ممبر شپ۔ برطانوی وزیر دفاع نے کہا کہ آسیان کی ممبر شپ کے لئے پاکستان کی حمایت کریں گے۔ سول اور نیوکلیئر تعاون کے لئے بہت جلد برطانوی وفد پاکستان آئے گا۔ منشیات اور دہشت گردی کا خاتمہ پاکستان اور برطانیہ کے مشترکہ مفاد میں ہے۔

رمضان المبارک۔ آج 6 اکتوبر کو ملک بھر میں پہلا روزہ ہے دریں اثنا صوبہ سرحد کے بیشتر اضلاع کے دیہی اور قبائلی علاقوں اور افغان پناہ گزینوں کے کیمپوں میں بیشتر لوگوں نے منگل کے روز پہلا روزہ رکھا۔ افغان سرحد سے ملحق پاکستان قبائلی علاقوں میں بھی حسب روایت پاکستان کے دیگر شہروں سے پہلے روزہ رکھا گیا اس طرح مذکورہ علاقوں میں آج تیسرا روزہ ہے۔ سعودی عرب، مشرق وسطی اور نیو یارک سمیت بعض مغربی ملکوں میں پہلا روزہ منگل جبکہ بعض مما لک میں بدھ کو رکھا گیا ہے۔

مذہبی رہنما کو ذبح کر دیا گیا۔ خیر پور ٹامیوالی میں اپنے گھر کے احاطے میں سوئے ہوئے فقہ جعفریہ کے رہنما کی گردن نامعلوم افراد نے کاٹ دی اور فرار ہوگئے۔

ایران کی ایٹمی تنصیبات پر حملہ کی تیاری۔ سعودی اخبار ''الوطن السعودیہ'' نے اپنی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل نے ایرانی ایٹمی تنصیبات کے خاتمہ کے لئے تیاری مکمل کر لی ہے اور تہران پر حملے کے لئے امریکہ کو آگاہ کر دیا ہے۔ اسرائیل نے امریکی انتظامیہ کو ایک مراسلہ میں کہا ہے کہ عراق میں امریکہ کے خلاف مزاحمت میں تہران کا ہاتھ ہے۔ اس لئے کارروائی ضروری ہے۔ حملے کے لئے حتمی طور پر تیار ہیں۔

شامی حکومت کی تبدیلی کے لئے کوششیں۔ امریکہ نے شامی حکومت کی تبدیلی کے لئے کوششیں شروع کر دی ہیں۔ اسرائیلی اخبار نے سرکاری حکام کے حوالے سے کہا ہے کہ امریکی حکام نے شام کے صدر بشارالاسد کی حکومت کو تبدیل کرنے کی اور ان کے جانشین کی تلاش کے لئے اسرائیلی حکام سے بات چیت شروع کر دی ہے۔

مساجد کی نگرانی کے لئے سیکیورٹی پلان۔ حکومت نے رمضان المبارک کے دوران ملک بھر میں سیکیورٹی کے انتظامات انتہائی سخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک نجی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق ملک بھر میں تمام مساجد کی نگرانی کے لئے سیکیورٹی پلان تشکیل دیئے گئے ہیں۔ جس کے مطابق سحری، نماز تراویح اور جمعہ کے اوقات میں سیکیورٹی کے خصوصی اقدامات کئے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں ملک کے بڑے شہروں میں پولیس کے علاوہ پرائیویٹ سیکیورٹی گارڈز کی خدمات بھی حاصل کی جائیں گی۔

عورتوں کی پہلی مسجد۔ جنوبی بھارت کے ایک قصبہ میں عورتوں کی پہلی مسجد بنانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ تامل ناڈو کے اس قصبہ میں مسجد بنانے کے منصوبہ کی قیادت چالیس سالہ خاتون داؤد صوفیہ کر رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مذہب عورت کو مسجد میں عبادت سے نہیں روکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاشرہ نے مسلمان عورت کو گھر میں محدود کر کے رکھ دیا ہے۔ تقریباً 10 لاکھ روپے کی لاگت سے بنائی جانے والی اس مسجد میں مردوں کے آنے پر پابندی نہیں ہوگی لیکن مسجد عورتوں کی ہی ہوگی۔ قبل ازیں نیویارک میں ایک مسلمان خاتون ڈاکٹر امینہ عورتوں اور مردوں کی مشترکہ امامت کروا چکی ہیں۔ (خبریں 5 اکتوبر 2005ء)

ناقابل فراموش سبق۔ ایرانی حکومت نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل نے حملہ کیا تو ناقابل فراموش سبق سکھائیں گے۔ ایرانی سپیکر نے کہا کہ جوہری توانائی کے پرامن استعمال کے حق سے دستبردار نہیں ہوں گے تمام مما لک کو یہ حق حاصل ہے۔

یورپی یونین کی رکنیت۔ امریکہ اور برطانیہ نے یورپی یونین کی رکنیت کے لئے ترکی کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ نے کہا کہ اگر ترکی کو یورپی یورپین کا ممبر نہ بنایا گیا تو عیسائیوں اور مسلمانوں میں خلیج بڑھے گی۔

بھکاریوں کا سالانہ اجتماع۔ روزنامہ ''دن'' کی ایک خبر کے مطابق مرید کے میں بھکاریوں کے سالانہ اجتماع میں لاہور کے 864۔ اہم پوائنٹ 35 لاکھ روپے میں عید تک کے لئے نیلام ہوئے۔ لاہور تا گوجرانوالہ جی ٹی روڈ تین لاکھ روپے میں اور شیخوپورہ روڈ ایک لاکھ 65 ہزار روپے میں نیلام ہوئی۔ بھکاریوں کے اجتماع میں لاہور کی ایک اہم شخصیت نے بولی جیت لی۔ (''دن'' 5 اکتوبر 2005ء)

بس کھائی میں گر گئی۔ ایوبیہ سے راولپنڈی آنے والی ایک بس گہری کھائی میں گر جانے سے 12 مسافر ہلاک اور 48 زخمی ہوگئے۔ بدقسمتی بس کا ٹائی راڈ موڑ کاٹتے ہوئے کھل گیا تھا۔ اور ڈرائیور تیز رفتاری کے باعث قابو نہ پاسکا۔

ضرورت خادمہ
ایک مریضہ کی صبح سے شام تک خدمت کے لئے ایک خادمہ کی ضرورت ہے۔ معاوضہ -/2000 روپے ماہانہ
خاکسار ملک منصور احمد عمر
کوارٹر نمبر 81 تحریک جدید ربوہ۔ فون: 047-6213179

اوقات کار کیور یٹو کلینک
رمضان المبارک میں کیوریٹو کلینک اور کیوریٹو سیل پوائنٹ صبح 9 تا شام 4 بجے کھلے رہیں گے۔
کیوریٹو کلینک، ڈاکٹر راجہ ہومیو ربوہ
فون: 6214606, 6213156, 6215496 فیکس: 6212299

جرمن زبان سیکھیے
برائے رابطہ۔ دارالرحمت غربی ربوہ 047-6213372
0300-7702423, 0333-6715543

ضرورت خادم
کلینک میں صفائی وغیرہ کے لئے ایک فل ٹائم پرائمری پاس لڑکے (خادم) کی ضرورت ہے۔
شریف ڈینٹل کلینک اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون نمبر 047-6213218

ضرورت ہے
ویگن/ٹرانسپورٹ کنڈیکٹر کی ضرورت ہے۔
ربوہ کے مختلف محلوں سے سکول کے کم عمر بچوں کو لانے اور لے جانے کے لئے بند ویگن درکار ہے۔
ڈرائیور حضرات رابطہ کریں۔
ربوہ گرامر سکول (انگلش میڈیم) فون: 6211047

ربوہ میں طلوع وغروب 6 اکتوبر 2005ء	
طلوع فجر	4:44
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:50

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/60 روپے بڑی -/240 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎ 04524-212434 Fax:213966

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228 ☎

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-366-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

AMAZING
LAPTOP & COMPUTERS
DIRECT DELIVERY FROM USA
Now Get in Pakistan
USA/CANADA PHONE NUMBER
CALL FREE BETWEEN YOUR BRANCHES
Any Where In the world
Call or email us Today
Maarks Web: www.maarks.com.pk
Email: info@maarks.com.pk
Tel: 042-5865976 03008473490 03334669621

C.P.L 29-FD